ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

آر بی آئی/176/2016-17   8دسمبر2016

ڈی بی آر۔اے ایم ایل۔جی سی نمبر18/14.01.001/2016-17

سبھی ریگولیٹیڈ ادارے

محترم/محترمہ

کے وائی سی (اپنے صارف کو پہچانئے) پر ماسٹر ڈائریکشن میں ترمیمات

بینکنگ ریگولیشن ایکٹ،1949 کے سیکشن35A جسکو سیکشن56، منی لانڈرنگ کی روک (رکارڈس رکھنا) رولس2005 اور دیگر قوانین کے تحت ریزرو بینک کو ملے اختیارات کے تحت ریزرو بینک نے مندرجہ ذیل ترمیمات ڈائریکشن2016 (ماسٹر ڈائریکشن نمبر ڈی بی آر اے ایم ایل نمبر81/14.01.001/2015-16 مورخہ25 فروری2016 میں کے وائی سی (اپنے صارف کو پہچانئے) میں کئیے ہیں (یہاں ہم انکو اہم ہدایات کہیں گے)

(i) ٹرسٹ (وقف) کے معاملہ میں مستفید مالک کی تعریف سے متعلق سیکشنd(ii)(a)3 کی وضاحت کرتے ہوئے ایسے پڑھا جائے۔

وضاحت: کلمہ ''افراد کا گروپ'' میں شامل ہیں سوسائٹیز'' کو حذف کردیا گیا ہے۔

(ii) سیکشن(v)(a)3 میں ترمیم کرکے اسکو ایسے پڑھا جائے:

V۔تان پرافٹ آرگنائزیشن (این پی او) کا مطلب ہے ایسا ادارہ جو ٹرسٹ یا سوسائٹی کے طور پر سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ1860 کے تحت یا اسی طرح کے کسی ریاستی قانون کے تحت رجسٹرڈ ہو یا کمپنی جو کمپنیز ایکٹ2013 کے سکیشن 8 کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

(iii) سیکشن(b)12 کو ترمیم کرتے ہوئے اسکو ایسا پڑھا جائے۔

''12(b) خطرات کے زمرہ میں آنے والے ادارے جنکی بنیاد ان پیمانوں پر ہو جیسے صارف کی پہچان، سماجی/ مالی حیثیت، تجارت کی قسم و سرگرمی، موکل (صارف) کے بارے میں اطلاعات جیسے اسکی تجارت کے حالات و اسکی جگہ وغیرہ۔صارف کی پہچان کے بارے میں غور کرتے ہوئے اسکی پہچان کے (دستاویز کی تصدیق وان اتھارٹیز سے جنہوں نے ان دستاویز کو جاری کیا آن لائن تصدیق کو بھی دھیان میں رکھا جائے۔

(iv) سیکشن(d)15 میں ترمیم کے بعد ایسے پڑھا جائے:

(d)15 ایک صارف (کسٹمر) سے الگ سے اسکے موجودہ پتہ کے بارے میں کوئی ثبوت مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔اگر یہ پتہ پہلے والے دیئے گئے پتہ سے الگ ہے تو ایسے معاملہ میں ریگولیٹیڈ اینٹی (آر ای) صرف ایک ڈکلیریشن نئے پتہ کے بارے میں حاصل کرلے جس سے کہ اس پتہ پر آر ای ایس سے خط و کتاب کر سکے۔

(v) سیکشن 17 میں ایک اضافی نکتہ جوڑا گیا ہے وہ یہ ہے:

مزید بتایا گیا ہے کہ آر ای اسکو ایک موقع کسٹمر کی آمد (آن بورڈنگ پر'ایک اور موقع'' او ٹی پی جو ای کے وائی کی بنیاد پر ہو دیگا۔

اس پراویزن کے تحت اکاؤنٹس مثلاً او ٹی پی کا استعمال کرتے ہوئے ای کے وائی سی کی بنیاد پر کھولے گئے اکاؤنٹس مندرجہ ذیل شرائط سے جڑے ہوں گے۔

(i) کسٹمر کے سبھی ڈپازٹ اکاؤنٹس میں مجموعی طور پر بیلنس ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

(ii) ایک ''مالی سال'' میں کسٹمر کے سبھی کھاتوں میں مجموعی طور پر کریڈٹس یا ڈپازٹس کی رقم دو لاکھ روپیہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

(iv) جہاں تک بارووِل اکاؤنٹس کی بات ہے صرف میعادی قرض ہی منظور ہونگے۔

میعادی قرض مجموعی طور پر ساٹھ ہزار روپیہ سے زیادہ ایک سال میں منظور نہیں کئے جائیں گے۔

(v) ڈپازٹ و بارووِل اکاؤنٹس دونوں جو اوٹی پی کا استعمال کرتے ہوئے ای۔کے وائی سی کی بنیاد پر کھولے گئے ہیں ایک سال سے زیادہ انکی اجازت نہیں ہوگی اس دوران سیکشن 16 اور سیکشن 17 کی ہدایات کے مطابق ان پر پوری طرح سے نگاہ رکھنا ہوگی اگر سی ڈی ڈی (کسٹمر پر پوری دھیان) ایک سال میں مکمل نہیں ہوتی ہے ڈپازٹ اکاؤنٹ کے معاملہ میں ایسے اکاؤنٹ کو فوراً بند کر دیا جائے گا۔ بارووِل اکاؤنٹ کے معاملہ میں مزید قرض نہیں فراہم کیا جائے گا۔

(vi) صارف (کسٹمر) سے اس بات کا ڈکلیریشن لیا جائے گا کہ اوٹی پی کی بنیاد پر حاصل کے وائی سی سے کسی دوسری آر ای یا اسی آر ای میں کوئی دوسرا اکاؤنٹ نہیں کھلا ہے اور نہیں ہی کھولا جائے گا۔

مزید یہ کہ کے وائی سی لوڈ کرنے پر اور اسکی اطلاع سی کے وائی سی آر کو دینے پر ریگولیٹڈ اینٹی کو صارف طور سے بتانا ہوگا کہ یہ اکاؤنٹ/ اکاؤنٹس ای کے وائی سی کی بنیاد پر اوٹی پی کا استعمال کرتے ہوئے کھولے گئے ہیں اور دوسری ریگولیٹیڈ اینٹی ان اکاؤنٹس کی اطلاع پر ای کے وائی سی کی بنیاد پر اوٹی پی کے ساتھ میں کھولے جائیں گے۔

(vii) ریگولیٹیڈ اینٹی کو سارے طریقہ کار پر باریک بینی سے نگاہ رکھنا ہوگی اس میں شامل ہے اس کی خلاف ورزی/ عدم تعمیر پر فوراً الرٹ جنریٹ ہو جائے۔ مندرجہ بالا حالت میں تعمیل کو یقینی بنانا ہوگا۔

VI۔ سیکشن 18 کو ترمیم کے بعد مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھا جائے۔

ریگولیٹیڈ اینٹی اپنے متوقع گاہک سے یو آئی ڈی اے آئی پورٹل سے اسکا آدھار نمبر لیکر سیدھے طور پر ڈاؤن لوڈ کر پرنٹ نکالیں گے اگر گاہک کو صرف اپنا آدھار نمبر ہی معلوم ہے یا گاہک کے پاس اسکے آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی ہے جو کہ اسے کسی دوسری جگہ سے اپنا آدھار کارڈ ڈاؤن لوڈ کیا ہو بشرطیکہ متوقع گاہک جسمانی طور پر برانچ میں یا ریگولیٹیڈ اینٹی کے دفتر میں موجود ہو۔

VII۔ سیکشن 28 کو ترمیم کرتے ہوئے مندرجہ ذیل نکات اور شامل کئے گئے ہیں:

(8) آئی ای سی (امپورٹر ایکسپورٹر کوڈ) اگر کسی فرم کو ڈی جی ایف ٹی سے جاری کیا گیا ہو یا کسی فرم کے نام کسی پروفیشنل باڈی جو قانون کے تحت قائم کی گئی ہو سے لائسنس/ سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو۔

viii:۔ سیکشن 33 کی وضاحت کرتے ہوئے اس میں مندرجہ ذیل نکات اور شامل کئے گئے ہیں:

وضاحت: لفظ افراد کا گروپ میں شامل ہے سوسائٹیز

(ix) سیکشن 33A میں شامل کیا گیا ہے اب اسکو مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھا جائے گا۔

33A: کسی عدالتی ضابطہ سے متعلق شخص کا اکاؤنٹ کھولنے کیلئے جسکے بارے میں پہلے کے حصہ میں نہیں بتایا گیا ہے جیسے گورنمنٹ یا اسکا کوئی ڈپارٹمنٹ، سوسائٹیز، یونیورسٹیز اور لوکل باڈیز مثلاً گرام پنچایتیں وغیرہ ایسے میں مندرجہ ذیل دستاویزوں کی تصدیق فوٹو کاپیاں ان سے حاصل کرنا ہونگی۔

(i) ادارہ کی طرف سے با اختیار شخص کے نام سے متعلق دستاویز۔

(ii) اس شخص کی پہچان اور اسکے پتہ سے متعلقہ سرکاری جائز دستاویز جو شخص ادارہ کی طرف سے حاصل پاور آف اٹارنی (مختار نامہ) کا استعمال کرتے ہوئے اکاؤنٹ کو آپریٹ کریگا۔

(iii) اس شخص کی پہچان اور اسکے پتہ سے متعلق سرکاری جائز دستاویز جو اس ادارہ کے قانون وجود/ عدالتی ضابطہ سے متعلق شخص کے بارے میں ہوں۔ جمع کرنا ہونگے۔

(x) ایک کلاز (7) کو موجودہ سیکشن 38 میں شامل کر کے مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھا جائے۔

(7) او ٹی پی کی بنیاد پر اختیار سے ای۔ کے وائی سی طریقہ کار کو مکمل کرنے پر وقتاً فوقتاً اس میں اپ ڈیشن (تکمیل) کی اجازت ہے بشرطیکہ بورڈنگ کے وقت گاہک سے سیکشن 16 اور سیکشن 17 میں مخصوص طریقہ اپنایا گیا ہو۔

xi: سیکشن 51 میں دہشت گردی سے جڑا آئی ایس آئی ایس (داعش) اور القاعدہ یا دیگر دہشت گرد تنظیموں سے متعلق 1980 کی لسٹ کو اپ ڈیٹ (مکمل) کیا گیا ہے۔

(xii) سیکشن 57 میں ریگولیٹیڈ اینٹٹی کے ذریعہ اٹھائے گئے اقدام جنکی تفصیل سیریل نمبر (i) سے (v) پر ہے مندرجہ ذیل سے تبدیل کردیئے گئے ہیں۔

(i) سبھی شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کو ان سبھی نئے گاہکوں کے جنہوں نے اپنے اکاؤنٹس یکم جنوری 2017 یا اسکے بعد کھولے ہیں سے بغیر کسی بھید بھاؤ کے انکے کے وائی سی ڈاٹا سی ای آر ایس اے آئی کے ساتھ اپ لوڈ کرنا ہونگے۔ یہ کام انکومنی لانڈرنگ روک رولس 2015 (رکاڈرس کی دیکھ بھال) میں درج ہدایات کے تحت کرنا ہوگا۔ شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کو اسکے لئے فروری 1، 2017 تک کا وقت دیا جاتا ہے کہ وہ جنوری 2017 میں کھولے گئے کھاتوں کے کے وائی سی ڈاٹا اپ لوڈ کرلیں۔

(ii) شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کے علاوہ سبھی ریگولیٹیڈ اینٹٹیز کو منی لانڈرنگ روک رولس 2005 (رکارڈس کی دیکھ بھال کی ہدایات کے تحت یکم اپریل 2017 کو یا اسکے بعد کھولے گئے انفرادی کھاتوں کے کے وائی سی ڈاٹا سی ای آر ایس اے آئی کے ساتھ اپ لوڈ کریں۔

(iii) آپریشنل گائڈلائنس (وزن۔1) سی ای آر ایس اے آئی کے ذریعہ کے وائی سی ڈاٹا اپ لوڈ کرنے کے رہنما خطوط جاری کردیئے گئے ہیں مزید ریگولیٹیڈ اینٹٹیز کے استعمال کے لئے ٹیسٹ ماحول سی ای آر ایس اے آئی پر موجود ہے۔

(xiii) موجودہ سیکشن 58 کا اوپننگ اسٹیمنٹ کو ترمیم کرکے مندرجہ ذیل طور پر پڑھا جائے۔

ایف ای ٹی سی اے اور سی آر ایس کے تحت ریگولیٹڈ، اینٹٹیز کو انکم ٹیکس قوانین 114F، 114G، اور 114H کے پراویزن سے بھی ہم آہنگی رکھنا ہوگی۔

چاہے وہ رپورٹنگ مالیاتی ادارے انکم ٹیکس رول 114F کی تعریف میں آتے ہوں۔

انکورپورٹنگ ضروریات پر عمل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھانے ہونگے۔

(xiv) موجودہ سیکشن 58 میں کلاز (7) شامل کرکے مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھا جائے۔

سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری ہدایات، پریس ریلیز، گائڈینس نوٹس وغیرہ پر عمل درآمد کرتے ہوئے اپنے کو اپ ڈیٹ رکھا جائے۔ یہ سبھی ہدایات قوانین یا پراویزن ویب سائٹ پر موجود ہیں

http://www.incometaxindia.gov.in/pages/default.aspx

ریگولیٹیڈ اینٹٹیز کو مندرجہ ذیل کام کرنے ہوں گے:

(a) ایف اے ٹی سی اے اور سی آر ایس پر گائڈینس نوٹ کو اپ ڈیٹ کرنا۔

(b) انکم ٹیکس رول (8) 114H کے تحت مالی کھاتوں کو بند کرنا'' پر جاری پریس ریلیز

(xv) مورخہ 4 فروری 1999 کا سرکلر ڈی بی او ڈی نمبر آئی بی ایس 1816/23.67.001/98.99 کو واپس لے لیا گیا ہے اور اسکو ماسٹر ڈائریکشن کے سیریل نمبر 253 پر اپینڈکس کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

آپ کا مخلص

(للی وڈیرا)

چیف جنرل منیجر